© rasailojaraid.com

الشریف الادریسی — چھٹی صدی ہجری کے اندلس کا ایک عبقری

حکیم وسیم احمد اعظمی۔ لکھنؤ

ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الشریف الادریسی کا شمار چھٹی صدی ہجری/ بارہویں صدی عیسوی کے نامور اندلسی جغرافیہ دانوں، نقشہ نویسوں اور ماہرین نباتات میں ہوتا ہے۔ تاریخی حوالوں سے پتہ چلتا ہے کہ اپنے عہد کے اس عبقری کی ولادت ۴۹۳ھ/۱۰۹۹ء[۱] میں سبتہ (CEUTA) میں ہوئی اور تعلیم و تربیت اندلس کے مشہور علمی شہر قرطبہ میں حاصل کی۔ اندلس میں طویل عرصہ تک قیام پذیر رہا، اس کے بعد صقلیہ (سسلی) چلا گیا اور وہاں کے حکمراں راجہ دوم (عہد حکومت ۵۶۲ھ ۱۱۶۶ء — ۵۸۵ھ/۱۱۸۶ء) سے وابستہ ہوگیا اور ۵۶۰ھ/۱۱۶۰ء[۲] یا ۵۶۲ھ/۱۱۶۶ء میں فوت ہوا[۳]۔

شریف ادریسی کو جغرافیہ اور نقشہ نویسی میں غیر معمولی درک حاصل تھا، ان میدانوں میں اس کی خدمات اور فنی اختراعات نے صدیوں تک علمی دنیا کی رہنمائی کی تھی۔ راجہ دوم کے ایما پر اس نے چاندی کا ایک کرۂ فلکی اور ایک کرۂ ارض تیار کیا اور اس پر دنیا کے دریافت شدہ تمام ملکوں کے علاوہ دریائے نیل کا وہ منبع بھی دکھایا جسے اہل یورپ نے انیسویں صدی عیسوی میں دریافت کیا۔ بقول ڈاکٹر اشفاق احمد ندوی "یورپی جغرافیہ دانوں نے ساڑھے تین سو سال تک اپنے نقشوں وغیرہ کی تیاری میں ادریسی کی تقلید کی"[۴]۔

۵۴۹ھ/۱۱۵۴ء میں وہی نقشہ بیانیہ قالب اختیار کرکے کتابی شکل میں "نزہۃ المشتاق فی اختراق الآفاق" کے نام سے وجود میں آیا[۵] جس کو بعد میں علم جغرافیہ کی انسائیکلوپیڈیا کا مرتبہ حاصل ہوا[۶]۔

شریف ادریسی نے اپنی اس کتاب میں اسلامی ملکوں کے علاوہ بہت سے عیسائی ملکوں کے حالات بھی شامل کئے۔ متقدمین کی تحقیقات کے تناظر میں بعض اضافات بھی کئے، سیاحوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے حوالے سے متعدد واقعات اور نقشے بھی شامل کئے تھے ۸ ہ اور اس عہد کے دستور کے مطابق نباتاتی اور معدنی ادویات پر بھی خاصا مواد یکجا کر دیا تھا، ادویات سے متعلق یہ تمام معلومات، شاہدات اور حقائق پر قائم کیں ۸ ہ

ادریسی کی دوسری شہرۂ آفاق کتاب روضۃ الانس ونزہۃ النفس ۹ ہے ادریسی نے اسکو ۱۱۶۱ء میں ولیم اول (عہد حکومت ۵۴۹ھ/۱۱۵۴ء سے ۵۵۶ھ/۱۱۶۱ء) کے لئے تصنیف کیا تھا۔ یہ کتاب اب دستیاب نہیں ہے ۱۰ ہ

شریف ادریسی کی تیسری اہم کتاب "المفردات" ہے ۱۱ ہ عمر فروخ نے اس کا تفصیلی نام "الجامع لصفات اشتات النبات وضروب انواع المفردات من الاشجار والاثمار والحشائش والازہار والحیوانات والمعادن وتفسیر اسماءہا بالسریانیہ والیونانیہ واللاطینیہ والبربریہ" تحریر کیا ہے ۱۲ ہ ـــــ تذکروں سے پتہ چلتا ہے کہ یہ اس کی ایک مستقل تالیف ہے اور اسکے ادویاتی مباحث، نزہۃ المشتاق فی اختراق الآفاق سے مختلف ہیں، اس طرح گویا ادویہ کے مباحث کے لئے نزہۃ المشتاق فی اختراق الآفاق ایک علیحدہ اور مستقل ذریعہ معلومات ہے ۔ـــــ یہ بھی قرین قیاس ہے کہ مورخین نے اس کی جغرافیائی کتاب کے ادویاتی مباحث کو ایک مستقل تالیف تصور کر لیا ہو ـــــ اس عہد کے سفرناموں میں ذیلی طور پر ادویہ وغیرہ کی معلومات فراہم کرنے کا ایک عام رواج بھی تھا ۱۳ ہ۔ یقینی طور پر کسی نتیجہ تک نہ پہونچ سکنے کیوجہ دراصل راقم الحروف کے پاس نزہۃ المشتاق اور کتاب المفردات کا نہ ہونا ہے۔ ورنہ تقابلی مطالعہ سے یہ تشکیک انداز تحریر در نہ آتا۔

شریف ادریسی کی کتاب المفردات کا ایک خطی نسخہ قسطنطنیہ میں دریافت ہوا ہے اس میں ۳۶۰ مفرد دواؤں کا تذکرہ ہے، مخطوطہ کا آغاز افسنتین نامی دوا سے ہوتا ہے، اس میں دواؤں کے مختلف اسماء تحریر ہیں ۱۴ ہ۔ ادریسی نے اپنی اس کتاب میں موسموں اور دواؤں پر مرتب ہونے والے ان کے اثرات پر ارسطو کی طرز میں تمہید بھی لکھی ہے ۱۵ ہ

علم الادویہ کا مشہور عالم ابو محمد عبداللہ بن احمد ضیاء الدین ابن بیطار (وفات ۶۴۸ھ/۱۲ء) نے اپنی کتاب الجامع المفردات الادویہ والاغذیہ میں ۱۹۶ دوائیں شریف ادریسی کے حوالے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے نقل کی ہیں، اس کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ وہ دیسقوریدوس، جالینوس اور ابن وحشیہ کو ادویاتی تحقیقات میں نہ صرف قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے بلکہ جا بجا ان کے حوالے بھی دیتا ہے خود ابن بیطار الجامع المفردات الادویہ والاغذیہ میں ادریسی کے اقوال کو اہمیت کے ساتھ نقل کرتا ہے بالخصوص شناخت ادویہ اور افعال وخواص کے ذیل میں وہ اس کی تحقیق اہمیت اور قطعیت سے نقل کرتا ہے تاہم یہاں وہ اس کی تحقیقات سے مطمئن نہیں ہو پاتا یا تحقیق میں کوئی غلطی دیکھتا ہے تو اس کی نشاندہی بھی کرتا ہے، اس مرحلے میں ابن بیطار کا لب ولہجہ بھی بدل جاتا ہے، اس طرح کے اختلافات آطریلال، اکلیل الجبل اور دلفین وغیرہ دواؤں کے ذیل میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

بطور مثال چند اقتباسات پیش ہیں۔

ابن بیطار آطریلال کے ذیل میں لکھتے ہیں:

"شریف کا خیال ہے کہ تخم آطریلال، یونانی زبان کے" دوفس" نامی پودوں میں سے کسی ایک پودے کا تخم (بیج) ہے۔ لیکن ان کا یہ خیال درست نہیں ہے۔" [۱۶]

اکلیل الجبل نامی دوا کے تذکرہ میں شریف ادریسی کے بارے میں ابن بیطار کا لب ولہجہ کچھ تنقیدی ہو جاتا ہے ـــــ لکھتے ہیں۔

"شریف نے اپنی کتاب المفردات میں اکلیل الجبل کے بیان میں ایک دوسری دوا کا بھی تذکرہ کر دیا ہے جو دراصل دیسقوریدوس کی کتاب الحشائش کے تیسرے مقالے کی" شابوطس" نامی دوا ہے، اکلیل الجبل نہیں ہے، دراصل غلطی شریف کی ہے کیونکہ دیسقوریدوس اور جالینوس دونوں ہی نے اکلیل الجبل کا قطعی طور پر کوئی تذکرہ نہیں کیا ہے۔" [۱۷]

دلفین کے ذیل میں ابن بیطار لکھتے ہیں۔

"شریف کا خیال ہے کہ یہ" اورطارحسن" نامی مچھلی ہے، لیکن یہ خیال درست نہیں ہے۔" [۱۸]

ابن بیطار نے اپنی کتاب الجامع المفردات الادویہ والاغذیہ کی جلد اول میں ۵۷، جلد دوم میں ۴۲، جلد سوم میں ۶۹ اور جلد چہارم میں ۳۶ دواؤں کے ذیل میں شریف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا حوالہ دیا ہے۔ آئندہ سطور میں ہم ان محولہ دواؤں کی ایک فہرست نقل کر رہے ہیں ممکن ہے شریف ادریسی پر تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے اس میں مزید کوئی نکتہ مل جائے۔

الجامع لمفردات الادویہ والاغذیہ جلد اول:

آطریلال، آآکثار، ابہل، اساروں، اثل، آذان العنز، ارنب بری، اسطوطودوس اسنافاخ، اشنہ، افیثمون، افسنتین، اقحوان، اکلیل الجبل، اکشکت، اللبنی، املج، انجرہ، انانامس النفس النفس، اورولیقی، باذروج، باذنجان، بزرالکتان، بقس، بقلۃ ارمل، بلیلج، بلوط الارض، بلح بنفسج، بنتومہ، برزق، بول، تانبول، تاتیغیت، تبن، ترمس، ترنجبین، تفاح، تمساح، تن، توث تین، ثعلب، ثلب، جرادالبحر، جفت افرید، جیسر، جمل، جناح ابیش، جوزالقی، جوزالشرک جوزالکوثل، جوزاقم، جوشیما، جیدار۔

الجامع لمفردات الادویہ والاغذیہ جلد دوم:

حب الزلم، حباری، حجرالکلب، حجرالنار، حلفا، حلاب، حمام، حنار، خروع، خرم، خراطین خطمی، خفاش، خمیر، خنزیر، دارشیشعان، دجاج، دفلی، دفلین، ذہن الشبث، دہن الجوز دود التربل، دود الحریر، ذرارتج، رثم، رخمہ، رخام، رمان، رماد، ریباس، ریشں، زباد زفت، زمج۔

الجامع لمفردات الادویہ والاغذیہ جلد سوم:

ساج، سبج، سرخس، سرطان نہری، سراج القطرب، سعور، سفاویکس، سقمونیا، سکر سکر العشر، سنت، سلیخ الجیہ، سلاقیون، سلحفاۃ، سماق، سمسم، سمانی، سنی، سنور، شقائق النعمان شفنین بحری، شلجم، شمع، شونیز، شیلم، شیخ البنر، صابون، صبر، صحنا، صعتر، صفینہ، صقر صمغ، صنوبر، صندل، صوف، صمغ عربجار، ضرب، ضرع، طاؤس۔ طرفار، طرفہ، ظفر قطورا ظفر الفطہ، ظلیم، عاقرقرحا، عدس نبطی، عسل، عصفر، عظام، عقرب، عقاب، علیق، علک، عنبا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عنب الثعلب، عنصل، عنکبوت، عوسج، عود الحیہ، عود النسر، فجل، فراسیون، فرو فودیلدون فر ، فسراخ الطام، فستق، فیل

کتاب الجامع المفردات الادویہ والاغذیہ جلد چہارم :

قثاء الحمار، قرع، قرصعنہ، قرمز، قصب، قطن، قطرات کوثی، قلطف، قمل، کبابہ کرفس، کرکی، کمادریوس، کوارع، لبان، لوف، لشیا بوطس، ماعز، مثنان آخر، ملطاہ، میس نارنج، نارکیو، نارہ، نرجس، نسر، نعنع، نمل، نمر، نوشادر، نیلج، ورل، وسیج، ہاسمو نیا، یحیند یمنہ۔

اس مختصر جائزہ کے بعد کہا جاسکتا ہے کہ چھٹی صدی ہجری کے اندلس میں ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الشریف الادریسی کا مقام بہت بلند تھا، جغرافیہ، نقشہ نویسی اور ادویات کے بارے میں اس کی آرا ء استناد کا درجہ رکھتی تھیں۔ صدیوں تک اس کی ان خدمات کو سنگ میل کی حیثیت حاصل رہی ہے اور اس عہد میں بھی قدر کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہیں !!!

تشریحات وکتابیات

۱ء اسپین میں عرب کلچر ۲۳۷، ڈاکٹر اشفاق احمد ندوی، نظامی پریس، لکھنؤ سنہ اشاعت ۱۹۸۶ء

۲ء تاریخ العلوم عند العرب ۲۰۶، عمر فروخ۔

دار العلم للملایئن ــــ بیروت سنہ اشاعت ۱۹۸۰ء؟ ــــ واضح رہے کہ تذکروں سے پتہ چلتا ہے کہ راجہ دوم کا عہد حکومت ۵۶۲ھ/۱۱۶۶ء ــــ ۵۸۵ھ/۱۱۸۶ء ہے خود عمر فروخ نے بھی راجہ دوم کا یہی عہد تحریر کیا ہے۔ اور وہ راجہ دوم سے شریف ادریسی کی وابستگی کا بھی تذکرہ کرتے ہیں۔ اس لئے یہ سنہ وفات قرین قیاس نہیں معلوم ہوتا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ شریف ادریسی راجہ دوم کے برسر اقتدار آنے سے پہلے ہی سے اس سے وابستہ رہا ہو۔

۳ء اسپین میں عرب کلچر ۲۳۶ ــــ قرون وسطیٰ کے مسلمانوں کی علمی خدمات ۲/۱۲۳، مولوی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عبدالرحمٰن خاں، مطبوعہ ندوۃ المصنفین دہلی سنہ اشاعت ۱۹۵۰ء

۴ اسپین میں عرب کلچر ۲۳۷ -

۵ قرونِ وسطیٰ کے مسلمانوں کی علمی خدمات ۲/۱۲۴۔ راجہ دوم کے ایما پر اس کتاب کے لکھے جانے کی وجہ سے اس کو کتاب رو جار اور کتاب الرجاری وغیرہ کہتے ہیں۔

۶ اسپین میں عرب کلچر ۲۳۷۔

۷ ایضاً ۲۳۷

۸ ایضاً ۲۳۷

۹ اس کا دوسرا نام کتاب المسالک الممالک ہے تمام کتاب اب ناپید ہے، مولوی عبدالرحمٰن خاں کے بقول روضۃ الفرج کے نام سے کسی غیر مشہور مصنف کی ایک کتاب ۱۱۹۲ء کی لکھی ہوئی ملتی ہے، ممکن ہے وہ روضۃ الانس کا خلاصہ یا جزوی نقل ہو ۔ لیکن مولوی عبدالرحمٰن خاں نے اپنے اس قیاس کے قرائن پر روشنی نہیں ڈالی ہے ۔ نام کا جزوی اشتراک راقم الحروف کے نزدیک کوئی معنی نہیں رکھتا (وسیم احمد اعظمی)

۱۰ ضیاءالدین ابن بیطار نے اپنی کتاب الجامع المفردات الادویہ والاغذیہ میں شریف ادریسی کے اقتباسات نقل کرتے وقت "کتاب المفردات" مفردات شریف، الشریف فی مفرداتہ وغیرہ لکھتے ہیں اور بعض اوقات صرف شریف ادریسی یا صرف شریف پر ہی اکتفا کرتے ہیں ۔

۱۱ تاریخ العلوم عندالعرب ۲۶۹ - ۲۶۸ -

۱۲ مثال کے طور پر ابوالعباس ابن امرومیہ کی کتاب الرحلہ الی المشرقیہ، جو سفرنامہ ہونے کے ساتھ ساتھ ادویات پر زبردست معلومات فراہم کرتی ہے ۔ ابن بیطار نے اپنی الجامع میں اس کا متعدد بار حوالہ دیا ہے۔ (وسیم احمد اعظمی)

۱۳ اسپین میں عرب کلچر

۱۴ قرونِ وسطیٰ کے مسلمانوں کی علمی خدمات ۲/۲۸

۱۵ الجامع المفردات الادویہ والاغذیہ ۱/۵، ضیاءالدین ابن بیطار مطبوعہ قاہرہ، سنہ اشاعت ۱۸۷۴ء

۱۶ ایضاً ۱/۵۱ ۱۷ ایضاً ۲/۹۶۔

© rasailojaraid.com